أَرْبَعُونَ حَدِيْثًا فِي اكرام المسلم

قال رسول الله ﷺ: نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

اربعین اکرام مسلم

www.KitaboSunnat.com

تالیف: ابو حمزہ عبد الخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبد اللہ ناصر رحمانی

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

قال رسول اللہ ﷺ:

نَضَّرَ اللّٰہُ اِمرَأً سَمِعَ مِنَّا شَیْئًا فَبَلَّغَہُ کَمَا سَمِعَہُ

77
سلسلۃ اربعینات الحدیث النبوی

أربعون حديثا
فی اکرام المسلم

اربعین
اِکرام مسلم

تألیف:
ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:
حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ
شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنّہ پبلیکیشنز لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق انصار السنۃ پبلیکیشنز رجسٹرڈ محفوظ ہیں

نام کتاب: اربعینِ اِکرام مسلم

تألیف: ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اهتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابومومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17- اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

Email:akmian311@gmail.com
Web Site: www.assunnah.live

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- تقریظ 5
- مسلمان کے ساتھ حسن سلوک 14
- مسلمان بچوں سے پیار 15
- مسلمان پر خرچ کرنا 16
- مسلمان کو خالی ہاتھ نہ لوٹاؤ 17
- مسلمان کو احتراماً بوسہ دینا 17
- مسلمان کے سامنے بے حیائی نہ کرنا 18
- مسلمان سے خندہ پیشانی سے ملنا 19
- مسلمان خواتین کا احترام 19
- مسلمان کے ساتھ تواضع برتنا 20
- مسلمان سے ذاتی انتقام نہ لینا 21
- مسلمان کے ساتھ خوش طبعی کرنا 21
- مسلمان بیوی سے حسن سلوک 22
- مسلمان کی فوتگی پر تعزیت 22
- مجلس میں چھوٹے بچوں کو اہمیت دینا 24
- مسلمان مسافروں کا خیال 26
- مظلوم مسلمان کی مدد کرنا 27
- مسلمانوں سے نرمی سے پیش آنا 27
- اپنے سے بڑے مسلمان کا احترام 28

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- اہل اسلام سے محبت کرنا 28
- اہل اسلام کوسلام پیش کرنا 29
- مسلمانوں کے چھ حقوق کا خیال رکھنا 30
- مسلمان بھائی کی خیر خواہی کرنا 30
- مسلمان کی تیمار داری کرنا 31
- مسلمان کی چھینک کا جواب دینا 33
- مسلمان کے جنازے میں شرکت 33
- مسلمان سے قطع رحمی نہ کی جائے 34
- مسلمانوں کے متعلق حسن ظن 34
- مسلمان کی تحقیر نہ کی جائے 35
- مسلمانوں سے باہم اتفاق سے رہیں 36
- مسلمانوں کو ایذاء نہ پہنچائی جائے 37
- ستر مسلم 37
- مسلمانوں سے لڑائی جھگڑا مت کیا جائے 38
- مسلمان کی مدد کرنا 39
- حرمت مسلم 39
- مسلمانوں کی ملاقات کے لیے جانا 40
- مسلمانوں کے عیوب تلاش نہ کیے جائیں 40
- مسلمان کو گالی مت دو 41
- مسلمان کی پیٹھ پیچھے دعا کرنا 42
- فہرست آیاتِ قرآنیہ 54
- فہرست احادیث نبویہ 54
- مراجع ومصادر 56

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَہُ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا، وَّدَاعِیًا إِلَی اللّٰہِ بِإِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا، بَعَثَہٗ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّیِّیْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَہٗ -وَھُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ - ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ۝۲﴾ [الجمعۃ : 2]۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحَابَتِہٖ أَجْمَعِیْنَ، وَتَابِعِیْھِمْ وَمَنْ تَبِعَھُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ﴾

[الجمعة : 2]

’’اُسی نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر و شرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن و سنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔‘‘

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۙ﴾ [الشوری: 52]

’’(اے میرے نبی!) آپ یقیناً لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔‘‘

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچا دیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿ یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ۝﴾

[المائدة : 67]

’’اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔‘‘

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ’’فتح القدیر‘‘ میں لکھتے ہیں کہ ’’بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ‘‘ کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہورہی ہے لوگوں تک بے کم وکاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھی۔ [1]

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ...﴾ الآية))

”جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔“ [2]

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ [المائدة : 3]

”آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔“

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم ”یومِ عید“ بنا لیتے۔

---

1. فتح القدير : 488/1۔
2. صحيح بخاری، كتاب التفسير، رقم : 4612۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿ اَلۡيَوۡمَ اَكۡمَلۡتُ لَكُمۡ دِيۡنَكُمۡ ۔۔۔ الآیة﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب وسنت کا نام ہے۔

﴿ وَمَا يَنۡطِقُ عَنِ الۡهَوٰى ؕ‏ ﴿۳﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا وَحۡىٌ يُّوۡحٰى ۙ‏ ﴿۴﴾ ﴾ [النجم : 3۔4]

''اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔''

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَاَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكَ الۡـكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ ﴾ [النساء : 113]

''اور اللہ نے آپ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیا۔''

صاحب ''فتح البیان'' لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّی وَيُسْمَعُ مِنكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

''عِلْمُ الْحَدِيْثُ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ؟ هُوَ بَيَانُ طُرُقِ خَيْرِ الْخَلْقِ وَأَكْرَمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ''

''رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

"إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدْبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهُ بِهِ نَبِيَّهُ ﷺ، وَأَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهُ بِهِ، وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِهِ لِيُؤَدِّيَهُ عَلٰى مَا أُدّٰى إِلَيْهِ"[1]

"یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔"

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ ـــ))[2]

"اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کرلے پھر اور لوگوں کو پہنچادے......"

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهُ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ ـــ))

---

1. معرفة علوم الحديث، ص : 63۔
2. سنن ترمذی، کتاب العلم، رقم الحديث : 2668، عن زيد بن ثابت۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف و تبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔''

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

''هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔'' [1]

''وہ اہل حدیث ہیں۔''

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِي . قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِي يَرَوْنَ أَحَادِيْثِي وَسُنَّتِي وَيُعَلِّمُوْهَا النَّاسَ .)) [2]

''اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔''

چنانچہ محدثین نے حدیث وسنت کی تدوین وجمع کے لیے اپنی جہود مخلصہ بذل کیں۔ حدیث وسنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِى الدَّارِيْنِ۔

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلٰى أُمَّتِي أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

---

[1] شرف أصحاب الحديث، ص : 27۔

[2] شرف أصحاب الحديث، ص : 31۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامَةِ فَقِيْهًا عَالِمًا۔)) [1]

”میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کرلیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء و علماء سے اٹھائے گا۔“

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبد اللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابو ہریرہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ”فِيْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں ”وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا“ کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں ”قِيْلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ“ کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ”كُتِبَ فِيْ زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِيْ زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور ناقابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہوسکتی۔ [2]

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ”اَلْأَرْبَعُوْنَ، اَلْأَرْبَعِيْنَاتُ“ کے نام سے کتب مرتب کردیں۔

الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا

---

[1] العلل المتناهية : 111/1۔ المقاصد الحسنة : 411۔

[2] تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص : 411۔ مقدمة الأربعين للنووى، ص : 28۔ 46۔ شعب الإيمان للبيهقى : 271/2، برقم : 1727۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبد اللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبداللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبدالرحمٰن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ) اور حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْنَ فِيْ إِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلٰى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ"، حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبدالرحمٰن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ الْأَعْمَالِ"، حافظ عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّةِ"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ"، ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِى السُّنَنِ الْكُبْرٰى لِلْبَيْهَقِيِّ" اور حافظ محمد بن عبدالرحمٰن السخاوی (م 902ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِّنْ كِتَابِ الْأَدَبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيِّ" تحریر کی۔ کتب اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مؤقر مجلّہ ''دعوت اہل حدیث'' میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِىْ صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔ اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَعِیْنَات جمع کی ہیں۔ ''أَلْاَرْبَعُوْنَ فِی اِکْرَامِ الْمُسْلِمِ'' زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرما دے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ .

وکتبہ

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ، وَنَسْتَعِينُهٗ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. اَمَّا بَعْدُ!

مسلمان کے ساتھ حسن سلوک

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۫ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ ذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا﴾ (البقرة: 83)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے اور ماں باپ اور قرابت والے اور یتیموں اور مسکینوں سے احسان کرو گے اور لوگوں سے اچھی بات کہو۔''

حدیث 1

((عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا.)) [1]

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق سب لوگوں سے اچھا تھا۔''

حدیث 2

((وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ

[1] صحيح مسلم، كتاب الفضائل، رقم: 6017.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سِنِينَ ، وَاللّٰهِ! مَا قَالَ لِي: أُفًّا قَطُّ ، وَلَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ: لِمَ فَعَلْتَ كَذَا؟ وَهَلَّا فَعَلْتَ كَذَا؟)) ❶

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ہے کہ میں نے (تقریباً) دس سال تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی، اللہ کی قسم! آپ نے مجھ سے کبھی اف تک نہیں کہا اور نہ کبھی کسی چیز کے لیے مجھ سے یہ کہا کہ تم نے فلاں کام کیاں کیا؟ یا فلاں کام کیوں نہ کیا؟''

مسلمان بچوں سے پیار

حدیث 3

((وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَدِمَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، فَقَالُوا: أَتُقَبِّلُونَ صِبْيَانَكُمْ؟ فَقَالُوا: نَعَمْ ، فَقَالُوا: لٰكِنَّا ، وَاللّٰهِ! مَا نُقَبِّلُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَوَأَمْلِكُ إِنْ كَانَ اللّٰهُ نَزَعَ مِنْكُمُ الرَّحْمَةَ .)) ❷

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، کچھ اعرابی لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پوچھنے لگے، کیا تم اپنے بچوں کو بوسہ دیتے ہو؟ صحابہ کرام نے کہا، ہاں تو وہ کہنے لگے، لیکن ہم اللہ کی قسم! بوسہ نہیں دیتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اور میں کیا کروں، اگر اللہ نے تمہارے دلوں سے رحمت نکال لی ہے۔''

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الفضائل، رقم: 6011.

❷ صحیح مسلم، کتاب الفضائل، رقم: 6027.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمان پر خرچ کرنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴾

(البقرة : 274)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''جو لوگ اپنے مال خرچ کرتے ہیں رات اور دن میں، چھپا کر اور ظاہر، ان کے رب کے ہاں ان کے لیے اجر ہے، نہ انھیں کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔''

حدیث 4

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ ، وَكَانَ اَجْوَدَ مَا يَكُونُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ، اِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام ، كَانَ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ ، فِي رَمَضَانَ حَتّٰى يَنْسَلِخَ ، فَيَعْرِضُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْقُرْآنَ ، فَاِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيلُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ .))[1]

''اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر (اچھی چیزوں) میں تمام انسانوں میں سے زیادہ سخی تھے اور آپ رمضان کے مہینے میں سخاوت میں بہت ہی زیادہ بڑھ جاتے تھے۔ جبریل علیہ السلام ہر سال رمضان کے مہینے میں اس کے ختم ہونے تک (روزانہ آ کر) آپ سے ملتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سامنے قرآن مجید کی قرأت فرماتے تھے۔ اور جب حضرت جبریل علیہ السلام آپ سے آ کر ملتے تھے تو آپ خیر (کے عطا کرنے) میں بارش

[1] صحیح مسلم، کتاب الفضائل، رقم :6009.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

برسانے والی ہواؤں سے بھی زیادہ سخی ہو جاتے تھے۔"

مسلمان کو خالی ہاتھ نہ لوٹاؤ

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: ﴿وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ﴾ (الضحٰی: 10)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اور پس سوالی کو مت جھڑکو۔"

حدیث 5

((وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَا سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا قَطُّ، فَقَالَ: لَا.)) [1]

"اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی چیز کے مانگنے پر نہ، نہیں کہا۔"

مسلمان کو احتراماً بوسہ دینا

حدیث 6

((وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ اَبْصَرَ النَّبِيَّ ﷺ يُقَبِّلُ الْحَسَنَ، فَقَالَ: اِنَّ لِي عَشْرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ وَاحِدًا مِّنْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّهُ مَنْ لَّا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ.)) [2]

"اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا، آپ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو بوسہ دے رہے تھے، انہوں نے

---

1. صحیح مسلم، کتاب الفضائل، رقم: 6018.
2. صحیح مسلم، کتاب الفضائل، رقم: 6028.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہا: میرے دس بچے ہیں اور میں نے ان میں سے کسی کو کبھی بوسہ نہیں دیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔''

مسلمان کے سامنے بے حیائی نہ کرنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ﴾

(النور: 19)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک جو لوگ یہ پسند کرتے ہیں کہ ایمان لانے والوں میں بے حیائی پھیلے، ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔''

حدیث 7

((وَعَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو حِينَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْكُوفَةِ، فَذَكَرَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا، وَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحَاسِنَكُمْ أَخْلَاقًا.)) [1]

''اور جناب مسروق نے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کوفہ آئے تو ہم (ان کے ساتھ آنے والے) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے جا کر ملے، انہوں نے رسول اللہ ﷺ کا ذکر کیا اور کہا: آپ ﷺ نہ طبعاً زبان سے کوئی بری بات نکالنے والے تھے اور نہ تکلف کر کے برا کہنے والے تھے، نیز انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے سب سے

[1] صحیح مسلم، کتاب الفضائل، رقم: 6033.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اچھے لوگ وہ ہیں جو اخلاق میں سب سے اچھے ہیں۔"

مسلمان سے خندہ پیشانی سے ملنا

حدیث 8

((وَعَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَثِيرًا، كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ الصُّبْحَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَإِذَا طَلَعَتْ قَامَ، وَكَانُوا يَتَحَدَّثُونَ فَيَأْخُذُونَ فِي اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُ ﷺ .)) [1]

"اور سماک بن حرب سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں شرکت کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں، بہت شرکت کی، آپ جس جگہ پر صبح کی نماز پڑھتے تھے تو سورج نکلنے سے پہلے وہاں سے نہیں اٹھتے تھے، جب سورج نکل آتا تو آپ وہاں سے اٹھتے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جاہلیت کے (کسی نہ کسی) معاملے کو لیتے اور (اس پر باہم) بات چیت کرتے تو ہنسی مذاق بھی کرتے، (لیکن) آپ ﷺ (صرف) مسکراتے تھے۔"

مسلمان خواتین کا احترام

حدیث 9

((وَعَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي بَعْضِ

[1] صحیح مسلم، کتاب الفضائل، رقم: 6035.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَسْفَارِهِ، وَغُلَامٌ اَسْوَدُ يُقَالُ لَهٗ: اَنْجَشَةُ، يَحْدُو، فَقَالَ لَهٗ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: يَا اَنْجَشَةُ؟ رُوَيْدَكَ، سَوْقًا بِالْقَوَارِيرِ .)) [1]

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کسی سفر پر تھے اور آپ کا انجشہ نامی حبشی (سیاہ فام) غلام حدی خوانی کر رہا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے انجشہ! آبگینوں کے لیے، سواری آہستہ آہستہ ہانکو۔''

مسلمان کے ساتھ تواضع برتنا

حدیث 10

((وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا صَلّٰى الْغَدَاةَ جَآءَ خَدَمُ الْمَدِينَةِ بِآنِيَتِهِمْ فِيهَا الْمَآءُ، فَمَا يُؤْتٰى بِاِنَآءٍ اِلَّا غَمَسَ يَدَهٗ فِيْهِ، فَرُبَّمَا جَآؤُهٗ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ فَيَغْمِسُ يَدَهٗ فِيهَا .)) [2]

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز سے فارغ ہوتے تو مدینہ کے خادم (غلام) اپنے برتن لے آتے جن میں پانی ہوتا، جو بھی برتن آپ کے سامنے لایا جاتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دست مبارک اس میں ڈبوتے، بسا اوقات سخت ٹھنڈی صبح میں برتن لائے جاتے تو آپ (پھر بھی) ان میں اپنا ہاتھ ڈبو دیتے۔''

[1] صحیح مسلم، کتاب الفضائل، رقم :6036.
[2] صحیح مسلم، کتاب الفضائل، رقم :6042.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

مسلمان سے ذاتی انتقام نہ لینا

حدیث 11

((وَعَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ: مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا، فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ، وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ .))[1]

''اور نبی ﷺ کی اہلیہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے کہا: جب بھی رسول اللہ ﷺ کو دو کاموں میں سے (ایک کا) انتخاب کرنا ہوتا تو آپ ان دونوں میں سے زیادہ آسان کو منتخب فرماتے بشرطیکہ وہ گناہ نہ ہوتا۔ اگر وہ گناہ کا کام ہوتا تو آپ سب لوگوں سے بڑھ کر اس سے دور ہوتے۔ آپ ﷺ نے اپنی خاطر کبھی کسی سے انتقام نہیں لیا، سوائے اس صورت کے کہ اللہ کی حد کو توڑا جاتا۔''

مسلمان کے ساتھ خوش طبعی کرنا

حدیث 12

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّكَ تُدَاعِبُنَا، قَالَ: إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا .))[2]

---

1. صحيح مسلم، كتاب الفضائل، رقم:6045.
2. سنن ترمذی، كتاب البر والصلة، رقم:1990، سلسلة الصحيحة، رقم:1726.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

’’اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے تعجب اور حیرت کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ہم سے ہنسی اور خوش طبعی کی باتیں فرماتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ہاں، لیکن کوئی غلط اور خلافِ واقعہ بات نہیں کہتا۔‘‘

مسلمان بیوی سے حسن سلوک

حدیث 13

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهِ وَاَنَا خَيْرُكُمْ لِاَهْلِيْ .)) [1]

’’اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے بہترین آدمی وہ ہے جو اپنی بیوی کے لیے بہتر ہو اور میں تم میں سب سے زیادہ بہتر ہوں اپنی بیویوں کے لیے۔‘‘

مسلمان کی فوتگی پر تعزیت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝﴾ (الحشر : 10)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’اور (ان کے لیے) جو ان کے بعد آئے، وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جنھوں نے ایمان لانے میں ہم سے پہل کی اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے لیے کوئی

[1] سنن ابن ماجه، رقم: 1977، سلسلة الصحيحة، رقم: 285.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کینہ نہ رکھ جو ایمان لائے، اے ہمارے رب! یقیناً تو بے حد شفقت کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔''

حدیث 14

((وَعَنْ مُعَاذٍ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ مَاتَ لَهُ ابْنٌ فَكَتَبَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ التَّعْزِيَةَ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، مِنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ، فَاِنِّىْ اَحْمَدُ اِلَيْكَ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَا، اَمَّا بَعْدُ! فَاَعْظَمَ اللّٰهُ لَكَ الْاَجْرَ، وَاَلْهَمَكَ الصَّبْرَ، وَرَزَقَنَا وَاِيَّاكَ الشُّكْرَ، فَاِنَّ اَنْفُسَنَا وَاَموَالَنَا وَاَهْلَنَا مِنْ مَّوَاهِبِ اللّٰهِ الْهَنِيْئَةِ وَعَوَارِيْهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ مَتَّعَكَ اللّٰهُ بِهٖ فِىْ غِبْطَةٍ وَّسُرُوْرٍ وَّقَبَضَهٗ مِنْكَ بِاَجْرٍ كَبِيْرٍ، اَلصَّلٰوةُ وَالرَّحْمَةُ وَالْهُدٰى اِنِ احْتَسَبْتَهٗ، فَاصْبِرْ وَلَا يُحْبِطْ جَزَعُكَ اَجْرَكَ فَتَنْدَمَ، وَاعْلَمْ اَنَّ الْجَزَعَ لَا يَرُدُّ مَيِّتًا وَلَا يَدْفَعُ حَزَنًا وَّمَا هُوَ نَازِلٌ فَكَانَ قَدْ، وَالسَّلَامُ.)) [1]

''اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا ایک لڑکا فوت ہوگیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ تعزیتی خط لکھا (غالباً وہ اس زمانے میں یمن میں تھے) خط کا مضمون یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ! یہ خط اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے نام ہے، تم پر سلامتی میں اللہ کا شکر اور اس کی حمد و تعریف کرتا ہوں جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔ تم بھی اللہ کا شکر اور اس کی تعریف کرو۔ امابعد! اللہ تعالیٰ تمہیں اجر عظیم دے اور تمہیں صبر دے اور ہمیں اور تمہیں شکر کی توفیق

[1] كنز العمال، رقم: 42621.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بخشے۔ ہماری اپنی جانیں اور مال اور بال بچے یہ سب اللہ کی خوشگوار نعمتیں ہیں اور یہ ہمارے پاس اللہ کی رکھی ہوئی امانتیں ہیں۔ جب تک یہ تمہارے پاس رہیں مسرت اور خوشی تمہیں ملے اور ان کے چلے جانے کے بعد اللہ اجر عظیم سے نوازے۔ تمہارے لیے خدا کی رحمت اور انعام اور ہدایت ہو اگر اجر آخرت کی نیت سے صبر کیا۔ پس تم صبر کرو اور دیکھو تمہاری بے قراری اور بے صبری تمہیں اجر سے محروم نہ کرے ورنہ پچھتاؤ گے، اور اس بات کا یقین کرو کہ بے صبری سے کوئی مرنے والا لوٹ کر نہیں آ سکتا اور نہ غم دور ہو سکتا ہے اور جو حادثہ واقعہ ہوا ہے اسے تو ہونا ہی تھا۔“

مجلس میں چھوٹے بچوں کو اہمیت دینا

حدیث 15

((وَعَنْ قُرَّةَ ابْنِ إِيَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ اِذَا جَلَسَ اِلَيْهِ نَفَرٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ، فِيهِمْ رَجُلٌ لَّهٗ اِبْنٌ صَغِيْرٌ يَّأْتِيْهِ مِنْ خَلْفِ ظَهْرِهٖ فَيُقْعِدُهٗ بَيْنَ يَدَيْهِ فَهَلَكَ فَأمْتَنَعَ الرَّجُلُ اَنْ يَّحْضُرَ الْحَلْقَةَ لِذِكْرِ ابْنِهٖ، فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ، مَالِيْ لَا أَرٰى فُلَانًا؟ قَالُوْا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، بُنَيُّهُ الَّذِىْ رَأَيْتَهٗ هَلَكَ، فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَسَأَلَهٗ عَنْ بُنَيِّهٖ فَأَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ هَلَكَ فَعَزَّاهُ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا فُلَانُ! اَيُّمَا كَانَ اَحَبَّ اِلَيْكَ؟ اَنْ تَتَمَتَّعَ بِهٖ عُمْرَكَ، اَوْلَا تَأْتِىْ اِلٰى بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ اِلَّا وَجَدْتَّهٗ قَدْ سَبَقَكَ اِلَيْهِ يَفْتَحُهُ لَكَ. قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بَلْ يَسْبِقُنِىْ اِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَفْتَحُهَا، لَهُوَ اَحَبُّ اِلَيَّ قَالَ:

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فَذَاكَ لَكَ .))[1]

’’اور حضرت قرہ بن ایاس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نشست فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کچھ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ جاتے، ان بیٹھنے والوں میں ایک صاحب تھے جن کا ایک چھوٹا بچہ تھا، یہ بچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو اپنے سامنے بٹھا لیتے، پھر ایسا ہوا کہ وہ بچہ فوت ہوگیا تو بچے کے باپ اس کے غم میں کچھ دنوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں نہیں آئے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ وہ فلاں شخص کیوں نہیں آتا؟ کیا بات ہے؟ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ ان کا چھوٹا بچہ جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تھا اس کا انتقال ہوگیا (شاید اسی وجہ سے وہ نہیں آرہے ہیں)۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ملاقات کی اور بچے کے بارے میں دریافت فرمایا، جب انہوں نے بتایا کہ اس بچے کا انتقال ہوگیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں تسلی دی پھر فرمایا: بتاؤ تمہیں کیا چیز پسند ہے؟ کیا یہ بات پسند ہے کہ وہ بچہ زندہ رہے یا یہ پسند ہے کہ وہ بچہ پہلے جائے اور جنت کا دروازہ تمہارے لیے کھولے اور جب تم پہنچو تو وہ تمہارا استقبال کرے۔ اس شخص نے کہا: اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے یہی بات پسند ہے کہ وہ مجھ سے پہلے جنت میں جائے اور میرے لیے جنت کا دروازہ کھولے یہ بات مجھے زیادہ پسند ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بچہ اس لیے تمہاری زندگی میں مرا ہے تاکہ وہ تمہارے لیے جنت کا دروازہ کھولے۔‘‘

[1] سنن نسائی، کتاب الجنائز، رقم: 2088۔ محدث البانی نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مسلمان مسافروں کا خیال

حدیث 16

((وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَخَلَّفُ فِي الْمَسِيْرِ، فَيُزْجِي الضَّعِيْفَ، وَيُرْدِفُ وَيَدْعُوْلَهُمْ.)) ❶

''اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں قافلے کے پیچھے رہتے، کمزوروں کو چلاتے اور انہیں اپنی سواری پر پیچھے بٹھا لیتے اور ان کے لیے دعا فرماتے۔''

حدیث 17

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ كُلَّ ثَلَاثَةٍ عَلَى بَعِيْرٍ، فَكَانَ اَبُو لُبَابَةَ وَعَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ زَمِيْلَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: فَكَانَتْ اِذَا جَاءَتْ عُقْبَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَا: نَمْشِيْ عَنْكَ، قَالَ: مَا اَنْتُمَا بِاَقْوٰى مِنِّيْ، وَمَا اَنَا اَغْنٰى عَنِ الْاَجْرِ مِنْكُمَا.)) ❷

''اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بدر کی لڑائی کے موقع پر ایک اونٹ پر تین آدمی ہوتے تھے (سواریوں کی قلت تھی) تو ابولبابہ اور علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ جب نبی ﷺ کی باری پیدل چلنے کی آتی تو دونوں کہتے کہ آپ ﷺ سوار ہو کر چلیں ہم پیدل چلیں گے۔ نبی ﷺ

---

❶ سنن ابوداؤد، رقم: 2639۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ مسند احمد: 422/1، مشکوۃ، رقم: 3915۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرماتے کہ تم دونوں مجھ سے طاقتور نہیں ہو اور تم دونوں سے زیادہ پیدل چلنے کے اجر کا طالب میں ہوں۔''

مظلوم مسلمان کی مدد کرنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ۝﴾ (آل عمران : 57)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔''

حدیث 18

((وَعَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا . قَالُوا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ! هٰذَا نَنْصُرُهُ مَظْلُومًا ، فَکَیْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا قَالَ: تَأْخُذُ فَوْقَ یَدَیْهِ)) [1]

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کر خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ صحابہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ! ہم مظلوم کی تو مدد کر سکتے ہیں، لیکن ظالم کی مدد کس طرح کریں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ظلم سے اس کا ہاتھ پکڑ لو۔ (یہی اس کی مدد ہے)''

مسلمانوں سے نرمی سے پیش آنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ۝﴾ (لقمان : 19)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اپنی رفتار میں میانہ روی کر اور اپنی آواز پست کر، یقیناً بد سے بدتر آواز گدھوں کی آواز ہے۔''

---

[1] صحیح بخاری، کتاب المظالم، رقم :2444.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث 19

((وَعَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: اِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ اِلَّا زَانَهُ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا شَانَهُ .)) ❶

''اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نرمی جس چیز میں بھی ہوگی اسے زینت بخشے گی، اور اسے جس چیز سے نکال دیا جائے وہ اسے بدنما کردے گی۔''

اپنے سے بڑے مسلمان کا احترام

حدیث 20

((وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنْ أُمَّتِي مَنْ لَمْ يَجُلَّ كَبِيْرَنَا ، وَيَرْحَمْ صَغِيْرَنَا .)) ❷

''اور حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص میری امت میں سے نہیں جو ہمارے بڑوں کی تعظیم نہ کرے، اور ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے۔''

اہل اسلام سے محبت کرنا

حدیث 21

((وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوا، وَلَا تُؤْمِنُوا حَتّٰى تَحَابُوا، أَوَلَا أَدُلُّكُمْ

❶ صحیح مسلم ، کتاب البر والصلة ، رقم :6602.

❷ مسند احمد 323/5۔ شیخ شعیب الارناؤط نے اسے ''صحیح لغیرہ'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ؟ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ .)) [1]

''اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم جنت میں نہیں جاسکتے تاوقتیکہ پورے مؤمن نہ ہوجاؤ، اور یہ ممکن نہیں جب تک کہ تم میں باہم محبت نہ ہوجائے۔ کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتادوں جس کے کرنے سے تمہارے درمیان محبت اور یگانگت پیدا ہوجائے (وہ یہ ہے کہ) سلام کو آپس میں خوب پھیلاؤ۔''

اہل اسلام کو سلام پیش کرنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَ اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝ ﴾ (النساء : 86)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور جب تمہیں سلام کیا جائے تو تم اس سے اچھا جواب دو یا انہی الفاظ کو لوٹا دو، بلا شبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔''

حدیث 22

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : إِذَا لَقِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ ، فَإِنْ حَالَتْ بَيْنَهُمَا شَجَرَةٌ أَوْ جِدَارٌ أَوْ حَجَرٌ ثُمَّ لَقِيَهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ أَيْضًا .)) [2]

''اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے ملے تو چاہیے کہ اسے سلام کرے، پھر اگر دونوں کے درمیان کوئی درخت، دیوار یا پتھر حائل ہوجائے اور پھر ملنا ہو تو پھر سلام کہنا چاہیے۔''

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الايمان، رقم : 54 .

[2] سنن ابی داؤد، كتاب الادب رقم :5200، سلسلة الصحيحة رقم :186 .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کے چھ حقوق کا خیال رکھنا

حدیث 23

((وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ، قِيْلَ: مَا هُنَّ؟ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ، وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ، وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ، وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللّٰهُ فَشَمِّتْهُ، وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ، وَإِذَا مَاتَ فَاتْبَعْهُ.)) [1]

''اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں: جب تیری اس سے ملاقات ہو تو اسے سلام کہو، جب دعوت پر مدعو کرے تو دعوت قبول کرو، جب نصیحت طلب کرے تو اسے نصیحت کرو، چھینک مار کر ''الحمد للّٰہ'' کہے تو اس کے جواب میں تم ''یرحمك اللّٰہ'' کہو، جب وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرو اور جب وفات پا جائے تو اس کے جنازہ میں شرکت کرو۔''

مسلمان بھائی کی خیر خواہی کرنا

حدیث 24

((وَعَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ. قُلْنَا لِمَنْ قَالَ: لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ

[1] صحیح مسلم، کتاب السلام، رقم: 5651.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعَآمَّتِهِمْ .)) ❶

''اور سیدنا تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دین خیر خواہی کا نام ہے۔ ہم نے کہا: کس سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ سے، اس کی کتاب سے، اس کے رسول سے، مسلمانوں کے حکمرانوں سے اور عام مسلمانوں سے۔ (دین خیر خواہی ہے)۔''

مسلمان کی تیمارداری کرنا

حدیث 25

((وَعَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰی رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ .)) ❷

''اور سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک مسلمان جب اپنے مریض مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے وہ اتنی دیر جنت کے باغوں سے خوشہ چینی کرتا ہے۔''

حدیث 26

((وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَقُولُ، يَوْمَ الْقِيٰمَةِ: يَاابْنَ آدَمَ! مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِي، قَالَ: يَا رَبِّ! كَيْفَ اَعُودُكَ؟ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ، قَالَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ عَبْدِي فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ، اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ

❶ صحيح مسلم، كتاب الايمان، رقم: 196.

❷ صحيح مسلم، كتاب البر والصلة، رقم: 6552.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عُدْتَهُ لَوَجَدْتَنِي عِنْدَهُ؟ يَا ابْنَ آدَمَ! اسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِي، قَالَ: يَا رَبِّ! وَكَيْفَ أُطْعِمُكَ؟ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ، قَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ؟ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ أَطْعَمْتَهُ لَوَجَدْتَ ذٰلِكَ عِنْدِي؟ يَا ابْنَ آدَمَ! اسْتَسْقَيْتُكَ فَلَمْ تَسْقِنِي، قَالَ: يَارَبِّ! كَيْفَ أَسْقِيكَ؟ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ، قَالَ: اسْتَسْقَاكَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهِ، أَمَا إِنَّكَ لَوْ سَقَيْتَهُ وَجَدْتَ ذٰلِكَ عِنْدِي.)) [1]

''اور سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرزند آدم سے فرمائے گا کہ اے ابن آدم! میں بیمار پڑا تھا تو نے میری خبر نہیں لی۔ بندہ عرض کرے گا کہ اے میرے مالک و پروردگار! میں کیسے تیری تیمارداری یا بیمار پرسی کرسکتا تھا تُو تو رب العالمین ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے علم نہیں ہوا تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار پڑا تھا، تو نے اس کی عیادت نہیں کی اور خبر نہیں لی۔ کیا تجھے معلوم نہیں تھا کہ اگر تو اس کی خیریت اور تیمارداری کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا۔ اے ابن آدم! میں نے تجھ سے کھانا مانگا تھا تو نے مجھے کھانا نہیں کھلایا۔ بندہ عرض کرے گا: میں تجھے کیسے کھانا کھلاسکتا تھا تُو تو رب العالمین ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے معلوم نہیں کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تھا، تو نے اس کو کھانا نہیں دیا۔ کیا تجھے علم نہیں کہ اگر تو اسے کھانا کھلاتا تو اس کو میرے پاس پالیتا۔ اے ابن آدم! میں نے پینے کے لیے تجھ سے پانی مانگا تھا، تو نے مجھے پانی نہیں پلایا۔ بندہ عرض کرے گا: میں تجھے پانی کیسے پلاتا؟ تُو تو رب العالمین ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے

[1] صحیح مسلم، کتاب البر والصلة، رقم: 6556.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا، تو نے اس کو نہیں پلایا۔ سن! اگر تو اس کو پانی پلا دیتا تو اس کو میرے پاس پالیتا۔

مسلمان کی چھینک کا جواب دینا

حدیث 27

((وَعَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ یَقُولُ: حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلَامِ، وَعِیَادَةُ الْمَرِیضِ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ، وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ، وَتَشْمِیتُ الْعَاطِسِ.)) [1]

''اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا، بیمار کی عیادت کرنا، جنازے کے ساتھ جانا، دعوت قبول کرنا، اور چھینکنے والے پر ''یرحمک اللہ'' کہہ کر اس کے لیے دعائے رحمت کرنا۔''

مسلمان کے جنازے میں شرکت

حدیث 28

((وَعَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ: مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتَّی یُصَلِّیَ فَلَهُ قِیرَاطٌ، وَمَنْ شَهِدَ حَتَّی تُدْفَنَ کَانَ لَهُ قِیرَاطَانِ، قِیلَ: وَمَا الْقِیرَاطَانِ؟ قَالَ: مِثْلُ

[1] صحیح بخاری، کتاب الجنائز، رقم: 1240، صحیح مسلم، کتاب السلام، رقم: 2162.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْجبلَيْنِ الْعظِيمينِ .)) ❶

''اور سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جنازے میں شرکت کی، اور نماز جنازہ پڑھی، تو اسے ایک قیراط ثواب ملتا ہے، اور جو دفن تک ساتھ رہا تو اسے دو قیراط کا ثواب ملتا ہے۔ پوچھا گیا کہ دو قیراط کتنے ہوں گے؟ فرمایا: دو عظیم پہاڑوں کے برابر۔''

مسلمان سے قطع رحمی نہ کی جائے

حدیث 29

((وَعَنْ أَبِی أَيُّوبَ الْأَنْصارِیِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخاهُ فَوْقَ ثَلاثِ لَيالٍ، يَلْتَقِيانِ فَيُعْرِضُ هٰذا، وَيُعْرِضُ هٰذا، وَخَيْرُهُما الَّذِی يَبْدَأُ بِالسَّلامِ .)) ❷

''اور سیدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی شخص کے لیے یہ بات جائز نہیں کہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی کو تین راتوں سے زیادہ (عرصہ کے لیے) چھوڑ دے (یعنی اس سے روٹھا رہے) ایسے کہ وہ دونوں ملیں تو ایک ادھر منہ پھیر لے، اور دوسرا اُدھر منہ پھیر لے، تو ان دونوں میں بہتر سلام کے ساتھ ابتدا کرنے والا ہے۔''

مسلمانوں کے متعلق حسن ظن

حدیث 30

((وَعَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِيَّاكُمْ

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الجنائز، رقم: 1325.

❷ صحیح بخاری، کتاب الادب، رقم: 6077.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالظَّنَّ ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ ، وَلَا تَحَسَّسُوا ، وَلَا تَجَسَّسُوا ، وَلَا تَنَاجَشُوا ، وَلَا تَحَاسَدُوا ، وَلَا تَبَاغَضُوا ، وَلَا تَدَابَرُوا ، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا .)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بدگمانی سے بچو کیوں کہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے، لوگوں کے عیوب کی جستجو نہ کرو، لوگوں کی بات کی ٹوہ میں نہ رہو، حرص نہ کرو، آپس میں حسد نہ کرو، آپس میں بغض و عداوت نہ رکھو، آپس میں قطع رحمی نہ کرو، اور اللہ تعالیٰ کے بندوں کی طرح بھائی بھائی بن کر رہو۔''

مسلمان کی تحقیر نہ کی جائے

حدیث 31

((وَعَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: لَا تَحَاسَدُوا ، وَلَا تَنَاجَشُوا ، وَلَا تَبَاغَضُوا ، وَلَا تَدَابَرُوا ، وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ ، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا ، اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ ، لَا يَظْلِمُهُ ، وَلَا يَخْذُلُهُ ، وَلَا يَحْقِرُهُ ، اَلتَّقْوٰى هٰهُنَا ، وَيُشِيرُ اِلَى صَدْرِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الشَّرِّ اَنْ يَحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ ، كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهٗ وَمَالُهٗ وَعِرْضُهٗ .)) [2]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الادب، رقم :6066.

[2] صحیح مسلم، کتاب البر والصلة رقم :6541.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

”اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آپس میں حسد نہ کرو، دوسرے کی بولی پر بغیر نیت خرید کے بولی نہ بولو، آپس میں بغض و عداوت نہ رکھو، آپس میں قطع رحمی نہ کرو، کسی دوسرے کے سودے پر اپنا سودا نہ پیش کرو، اور اللہ کے بندو بھائی بھائی بن جاؤ، مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے، نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑے، نہ اس کو حقیر سمجھے، تقویٰ یہاں ہے۔ آپ نے تین مرتبہ اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا، آپ نے فرمایا: آدمی کے لیے اتنی ہی برائی کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے، ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون، اس کا مال اور اس کی آبرو حرام ہے۔“

مسلمانوں سے باہم اتفاق سے رہیں

حدیث 32

((وَعَنْ أَبِی مُوسَی عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا، ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ.))[1]

”اور سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان سے تعلق ایک مضبوط عمارت جیسا ہے اس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر دکھایا (کہ مسلمانوں کو اس طرح باہم وابستہ اور پیوستہ ہونا چاہیے)۔“

[1] صحیح بخاری، کتاب الادب، رقم: 6026، صحیح مسلم، کتاب البر والصلة، رقم: 6585.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کو ایذاء نہ پہنچائی جائے

حدیث 33

((وَعَنْ اَبِیْ حُرْمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ ضَارَّ أَضَرَّ اللّٰهُ بِهٖ ، وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ .)) [1]

''اور سیدنا ابو حرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی مسلمان کو ضرر پہنچایا، اللہ تعالیٰ اسے ضرر دے گا، اور جس نے کسی مسلمان کو مشقت میں مبتلا کیا، اللہ تعالیٰ اسے مشقت اور مصیبت میں مبتلا فرمائے گا۔''

ستر مسلم

حدیث 34

((وَعَنْ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ، وَلَا يُسْلِمُهُ، وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهِ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .)) [2]

---

1. سنن ابی داؤد ، کتاب القضاة ، رقم 3635 ، سنن ترمذی ، کتاب البر والصلة ، رقم : 1940۔ محدث البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔
2. صحیح بخاری ، کتاب المظالم ، رقم :2442 ، صحیح مسلم ، کتاب البر والصلة ، رقم :2580.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

’’اور سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے (اس لیے) نہ تو خود اس پر ظلم و زیادتی کرے، نہ دوسروں کا مظلوم بننے کے لیے اس کو بے یار و مددگار چھوڑے، اور جو کوئی اپنے بھائی کی حاجت پوری کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری کرے گا، اور جو کسی مسلمان کی تکلیف اور مصیبت کو دور کرے گا اللہ تعالیٰ روز قیامت کی مصیبتوں میں سے اس کی مصیبت دور کریں گے، اور جو کسی مسلمان کی پردہ داری کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا۔‘‘

مسلمانوں سے لڑائی جھگڑا مت کیا جائے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَ مَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ۝٩٣ ﴾ (النساء : 93)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر دے اس کی سزا جہنم ہے، وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہو گی اور اللہ نے اس کے لیے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔‘‘

حدیث 35

((وَحَدَّثَنِي عَبْدُاللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ.)) [1]

’’اور سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے، اور اسے ناحق قتل کرنا کفر ہے۔‘‘

[1] صحیح بخاری، کتاب الایمان، رقم: 48، صحیح مسلم، کتاب الایمان، رقم: 64.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مسلمان کی مدد کرنا

حدیث 36

((وَعَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا، نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ يَّسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَّسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ اَخِيهِ .)) [1]

''اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی دنیا کی مصیبتوں اور سختیوں میں سے کسی مسلمان کی مصیبت کو دور کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے روز قیامت کی سختیوں میں سے اس کی کوئی سختی دور فرما دے گا، اور جو کوئی کسی تنگ دست کے لیے دنیا میں آسانی پیدا کرے گا تو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کے لیے آسانی پیدا فرمائے گا اور فرمایا: جو کسی مسلمان کے عیب پر پردہ ڈالے گا، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا، اور اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی مدد میں رہتا ہے جب تک وہ بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔''

حرمت مسلم

حدیث 37

((وَعَنْ أَبِی الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ

[1] صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، رقم :6853.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَخِيهِ رَدَّ اللّٰهُ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .)) ❶

’’اور سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنے بھائی کی عدم موجودگی میں اس کی آبرو کی حفاظت کی، اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے چہرے کو آتشِ جہنم سے محفوظ رکھے گا۔‘‘

مسلمانوں کی ملاقات کے لیے جانا

حدیث 38

((وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَفْتَرِقَا .)) ❷

’’اور سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب دو مسلمان ملیں اور مصافحہ کریں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے ان کو بخش دیا جاتا ہے۔‘‘

مسلمانوں کے عیوب تلاش نہ کیے جائیں

حدیث 39

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم الْمِنْبَرَ فَنَادَى

---

❶ سنن ترمذی، کتاب البر والصلة، رقم: 1931، مسند احمد، 449/6، 461۔ محدث البانی نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔

❷ سنن ترمذئ، کتاب الاستیذان، باب ما جاء فی المصافحة، رقم: 2727، سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: 5212، سلسلة الصحیحة، رقم: 525.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بِصَوْتٍ رَفِيعٍ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ مَنْ أَسْلَمَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يُفْضِ الْإِيمَانُ إِلَى قَلْبِهِ، لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تُعَيِّرُوهُمْ، وَلَا تَتَبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ، فَإِنَّهُ مَنْ تَتَبَّعَ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ تَتَبَّعَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ، وَمَنْ تَتَبَّعَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ وَلَوْ فِي جَوْفِ رَحْلِهِ.)) [1]

''اور سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لے گئے، اور بلند آواز سے فرمایا کہ: اے وہ لوگو! جو زبان سے اسلام لائے ہو اور ان کے دلوں میں ابھی ایمان پوری طرح نہیں اترا۔ مسلمانوں کو ستانے اور عار دلانے اور شرمندہ کرنے اور ان کے چھپے ہوئے عیبوں کے پیچھے پڑنے سے باز رہو، ورنہ اللہ بھی اسے رسوا کرے گا جو کسی مسلمان کو (اس کے عیب تلاش کرکے) رسوا کرے گا اگرچہ وہ اپنے گھر میں ہی کیوں نہ ہو۔''

مسلمان کو گالی مت دو

حدیث 40

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ: نَعَمْ! يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ، فَيَسُبُّ أَبَاهُ، وَيَسُبُّ أُمَّهُ، فَيَسُبُّ أُمَّهُ.)) [2]

---

1. سنن ترمذی، کتاب البر، رقم: 2032، سنن ابوداؤد کتاب الادب، رقم: 4880۔ محدث البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔
2. صحیح مسلم، کتاب الایمان، رقم: 313.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

’’اور سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کبیرہ گناہوں میں سے اپنے والدین کو گالی دینا ہے۔ کہا گیا کہ کیا کوئی شخص اپنے ماں باپ کو گالی دیتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں! کہ وہ کسی آدمی کے باپ کو گالی دے تو وہ اس کے باپ کو گالی دے، اور وہ اُس کی ماں کو گالی دے، اور وہ اِس کی ماں کو گالی دے۔‘‘

مسلمان کی پیٹھ پیچھے دعا کرنا

حدیث 41

((وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: اِنَّ مِمَّا يَلْحَقُ الْمُؤْمِنَ مِنْ عَمَلِهٖ وَحَسَنَاتِهٖ بَعْدَ مَوْتِهٖ، عِلْمًا عَلَّمَهٗ وَنَشَرَهٗ، وَوَلَدًا صَالِحًا تَرَكَهٗ، وَمُصْحَفًا وَرَّثَهٗ، أَوْمَسْجِدًا بَنَاهُ أَوْ بَيْتًا لِإِبْنِ السَّبِيْلِ بَنَاهُ، أَوْ نَهْرًا اَجْرَاهُ، أَوْ صَدَقَةً اَخْرَجَهَا مِنْ مَالِهٖ فِیْ صِحَّتِهٖ وَحَيَاتِهٖ، يَلْحَقُهٗ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهٖ))[1]

’’اور سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کو جس عمل یا جن نیکیوں کا ثواب مرنے کے بعد بھی پہنچتا ہے ان میں سے ایک تو علم ہے جسے اس نے سیکھا اور پھر اس کی اشاعت کی، دوسرا نیک اولاد جو اس نے چھوڑی، تیسرا وہ نسخہ قرآن جو اس نے کسی کو تلاوت کے لیے دیا، چوتھا وہ مسجد جو اس نے تعمیر کروائی، پانچواں وہ مسافر خانہ جو اس نے مسافروں کے

[1] سنن ابن ماجه، مقدمه، باب ثواب معلم الناس، رقم: 242۔ محدث البانی نے اسے ’’حسن‘‘ کہا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

لیے بنایا، چھٹا وہ نہر جو اس نے جاری کی، ساتواں وہ صدقہ جو اس نے اپنی زندگی میں صحت مند ہوتے ہوئے اپنے مال سے کیا، ان سب کاموں کا ثواب اس کے مرنے کے بعد بھی اسے پہنچتا رہے گا۔“

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فہرست آیاتِ قرآنیہ

نمبر شمار	طرف الآیۃ	صفحہ نمبر
1:	وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	14
2:	اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّیْلِ	16
3:	وَ اَمَّا السَّآىِٕلَ فَلَا تَنْهَرْ	17
4:	اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ	18
5:	وَ الَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ	22
6:	وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ	27
7:	وَ اقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ	27
8:	وَ اِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ	29
9:	وَ مَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا	38

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست احادیثِ نبویہ

نمبر شمار	طرف الحدیث	صفحہ نمبر
1:	كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَحسَنَ النَّاسِ خُلُقًا	14
2:	خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَشْرَ سِنِينَ	14
3:	قَدِمَ نَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ	15
4:	كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ	16
5:	مَا سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا قَطُّ	17
6:	اَنَّ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ اَبْصَرَ	17
7:	دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو حِينَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ	18
8:	اَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللّٰهِ	19
9:	كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِی بَعْضِ اَسْفَارِهٖ	19
10:	كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ	20
11:	مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ	21
12:	يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّكَ تُدَاعِبُنَا	21
13:	خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهٖ وَاَنَا خَيْرُكُمْ لِاَهْلِی	22
14:	فَكَتَبَ اِلَيْهِ النَّبِیُّ ﷺ التَّعْزِيَةَ	23
15:	اِذَا جَلَسَ اِلَيْهِ نَفَرٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ	24

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

16: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَخَلَّفُ فِي الْمَسِيْرِ 26

17: كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ كُلَّ ثَلَاثَةٍ عَلٰى بَعِيْرٍ 26

18: انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا 27

19: إِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ 28

20: لَيْسَ مِنْ أُمَّتِي مَنْ لَمْ يَجِلَّ كَبِيْرَنَا 28

21: لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوا 28

22: إِذَا لَقِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ 29

23: حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ 30

24: الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ 30

25: مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ 31

26: يَا ابْنَ آدَمَ! مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِي 31

27: حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ 33

28: مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتّٰى يُصَلِّيَ 33

29: لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ 34

30: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ 34

31: لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَنَاجَشُوا 35

32: الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا 36

33: مَنْ ضَارَّ أَضَرَّ اللّٰهُ بِهِ 37

34: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ 37

35: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ 38

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

36:	مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً	39
37:	مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ رَدَّ اللّٰهُ	39
38:	مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ	40
39:	صَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْمِنْبَرَ	40
40:	مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ	41
41:	اِنَّ مِمَّا يَلْحَقُ الْمُؤْمِنَ مِنْ عَمَلِهِ	42

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مراجع ومصادر

1: قرآن حكيم .

2: الـجامع الصحيح المسند، للإمام محمد بن إسماعيل البخارى، ومعه فتح الباری، المكتبة السلفية، دارالفكر، بيروت .

3: الـجـامـع الصحيح للإمام محمد بن عيسى الترمذى، تحقيق: الشيخ أحمد شاكر، مطبعة مصطفى البابى الجلبى، القاهرة، 1398هـ .

4: الســنن لأبى داود سليمان بن الأشعث السجستانى (ت 275هـ)، دار إحياء السنة النبوية، القاهرة .

5: الســنن لعبد الله محمد بن يزيد القزوينى، ابن ماجه (ت 273هـ)، تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقى، مطبعة الحلبى، القاهرة .

6: المسند للإمام أحمد بن حنبل، المكتب الإسلامى، بيروت، 1398هـ .

7: الســنـن لأبـي عبـد الرحمٰن أحمد بن شعيب النسائى (ت 303هـ)، مكتبة المعارف للنشر والتوزيع، الرياض .

8: سلسلة الأحاديث الصحيحة للألبانى، طبعة مكتبة المعارف، الرياض .

9: صحيح الجامع الصغير للألبانى، طبعة المكتب الإسلامى .

10: صـحيـح مسـلم للإمام مسلم بن الحجاج، تحقيق: محمد فؤاد عبدالباقى، دار إحياء التراث، بيروت .

11: مـجـمـع الزوائد ومنبع الفوائد، للحافظ نور الدين الهيثمى، منشورات دار الكتاب العربى، بيروت، 1402هـ .

12: مشكوٰة الـمـصـابيـح للتبريزى، تحقيق نزار تميم وهيثم نزار تميم، طبعة شركة دار الأرقم بن أبى الأرقم، بيروت .